

سلسلہ مطبوعات الہلال ایجوکیشنل سوسائٹی کٹیہار (۱)

ممنوعات شرعیہ

معلومات کے لئے! اجتناب کے لئے

تالیف

الشیخ محمد بن صالح المنجد

☆☆☆

ترجمہ

مشتاق احمد کریمی

طابع و ناشر

الہلال ایجوکیشنل سوسائٹی کٹیہار، بہار ۸۵۳۱۰۵

پوسٹ بکس نمبر: ۲۲، فون: ۲۲۵۸۹۶ - ۲۳۴۹۳۲ / ۰۶۴۵۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

*** توجہ فرمائیں! ***

کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب.....

عام قاری کے مطالعے کے لیے ہیں۔

مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق و اجازت کے بعد آپ

لوڈ (UPLOAD) کی جاتی ہیں۔

متعلقہ ناشرین کی اجازت کے ساتھ پیش کی گئی ہیں۔

دعوتی مقاصد کی خاطر ڈاؤن لوڈ، پرنٹ، فوٹوکاپی اور الیکٹرانک ذرائع سے محض مندرجات کی

نشر و اشاعت کی مکمل اجازت ہے۔

*** تنبیہ ***

کسی بھی کتاب کو تجارتی یا مادی نفع کے حصول کی خاطر استعمال کرنے کی ممانعت ہے۔

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کے لیے استعمال کرنا اخلاقی، قانونی و شرعی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر
تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

نشر و اشاعت، کتب کی خرید و فروخت اور کتب کے استعمال سے متعلقہ کسی بھی قسم کی معلومات کے لیے رابطہ فرمائیں

ٹیم کتاب وسنت ڈاٹ کام

webmaster@kitabosunnat.com

www.KitaboSunnat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

عرض مترجم طبع اول

إِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ نَحْمَدُهُ وَنَسْتَعِينُهُ وَنَسْتَغْفِرُهُ وَنَعُوذُ
بِاللّٰهِ مِنْ شُرُورِ أَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئَاتِ أَعْمَالِنَا، مَنْ يَهْدِهِ اللّٰهُ
فَلَا مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ يَضِلَّ فَلَا هَادِيَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا
اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ
وَرَسُولُهُ، أَمَّا بَعْدُ:

احکام شریعہ کے دو حصے ہیں۔ ایک حصہ ”مامورات“ کہلاتا ہے، جس
میں کچھ کاموں کو کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔ دوسرا حصہ ”منہیات“ کہلاتا ہے
جس میں کچھ باتوں کے نہ کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔ جس طرح شریعت میں
”مامورات“ کی اہمیت ہے، اس سے کہیں بڑھ کر ”منہیات“ کی اہمیت ہے،
کیونکہ آدمی اگر صرف منہیات سے بچتا رہے تو اسے اس کا ثواب ملتا ہے، جبکہ
مامورات میں اس صورت میں ثواب کا حقدار ہوتا ہے، جب وہ اسے عملاً
کر لے، اس کو کئے بغیر وہ ثواب کا مستحق نہیں ہوتا۔ نیز مامورات میں
استطاعت کی قید ہے، یعنی استطاعت و بساط بھران کاموں کو کرتے جاؤ، مگر
منہیات میں استطاعت کی کوئی قید نہیں۔ یہاں یہ نہیں کہا گیا ہے کہ اپنی

استطاعت و بساط بھران کاموں سے اجتناب کرو، بلکہ صرف ”اجتناب کرو“ کا حکم دیا گیا ہے۔ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ﴿فَإِذَا نَهَيْتُكُمْ عَنْ شَيْءٍ فَاجْتَنِبُوهُ وَإِذَا أَمَرْتُكُمْ بِشَيْءٍ فَأَتُوا مِنْهُ مَا اسْتَطَعْتُمْ﴾ (بخاری، باب الاقتداء بسنن رسول ﷺ و مسلم) ”جب میں تم کو کسی بات سے منع کروں تو اس سے رک جاؤ اور جب میں تم کو کسی بات کا حکم کروں تو اپنی استطاعت بھر اس پر عمل کرو“۔

میرے پیارے بھائی! اس سے آپ بخوبی اندازہ لگا سکتے ہیں کہ منہیات کے جاننے اور اس سے اجتناب کرنے کی کتنی اہمیت ہے؟

زیر نظر کتابچہ عالم اسلام کے مشہور اسکالر و عالم دین شیخ محمد صالح المنجد کے پمفلٹ ﴿التنبيهات الجلية على كثير من المنهيات الشرعية، للعلم؟ للحدذر!﴾ کا اردو ایڈیشن ہے۔ موصوف نے بڑی عرق ریزی کے ساتھ قرآن مجید اور ذخیرہ احادیث کی ورق گردانی کر کے ”ممنوعات شرعیہ“ کو فقہی ابواب کی ترتیب پر اس کتابچہ میں جمع کرنے کی کوشش کی ہے اور اس امر کا خاص طور سے التزام کیا ہے کہ صرف قرآن مجید اور صحیح احادیث ہی سے یہ منہیات ماخوذ ہوں، ضعیف و موضوع حدیث کا بالکل سہارا نہیں لیا ہے، کیونکہ موضوع حدیث تو بالاتفاق حجت کے قابل نہیں اور رہا معاملہ ضعیف حدیث کا، تو یہ بھی محققین کی رائے کے مطابق احکام میں تو قابل

حجت ہے ہی نہیں، البتہ فضائل میں بھی لائق احتجاج نہیں۔

اس موضوع کی اہمیت، کتابچہ کی افادیت اور اپنے مسلمان بھائیوں کی نصیحت و خیر خواہی کے سبب کریمہ لائبریری گواگا چھی، کٹیہار، بہار نے اس کی طباعت کا بیڑا اٹھایا۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ مولف و مترجم کی اس حقیر کوشش اور پیشکش کو اپنی خالص رضا کا ذریعہ بنائے، تمام مسلمانوں کو اس سے نفع پہنچائے اور ممنوعات و منہیات سے مکمل اجتناب کی توفیق عطا فرمائے، آمین ثم آمین۔

وَصَلِّ اللّٰهُمَّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ
وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ وَمَنْ تَبِعَهُمْ بِإِحْسَانٍ إِلَى يَوْمِ الدِّينِ -

مشاق احمد کریمی

صدرالہلال ایجوکیشنل سوسائٹی کٹیہار

بروز جمعہ ۱۵ ستمبر ۱۹۹۵ء

مدینہ منورہ، سعودی عرب

مقدمہ مولف

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى نَبِيِّنَا
مُحَمَّدٍ وَعَلٰى آلِهِ وَصَحْبِهِ اَجْمَعِيْنَ، وَبَعْدُ:

میرا ایک رسالہ بنام ﴿مُحَرَّمَاتٌ اسْتَهَانَ بِهَا النَّاسُ﴾ (چند حرام امور جنہیں لوگوں نے معمولی سمجھ لیا) شائع ہوا تھا، جس میں بعض متنوع شرعی خلاف ورزیوں پر تنبیہ کی گئی تھی اور جس میں شریکات سے لیکر کبیرہ و صغیرہ گناہوں کو کتاب و سنت کے دلائل کے ساتھ بیان کیا گیا تھا اور اس میں یہ بھی بیان کیا گیا تھا کہ ان گناہوں میں لوگوں کے مبتلا ہونے کے حقیقی اسباب و وجوہ کیا ہیں اور اس رسالہ کو عوام و خواص میں بڑی پزیرائی حاصل ہوئی تھی۔

چونکہ محرمات (حرام کاموں) کا دائرہ نہایت وسیع ہے، نیز اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے کلام میں جو نہی وارد ہوئی ہیں وہ بھی بہت زیادہ ہیں اور سب سے بڑی بات یہ ہے کہ ہر مسلمان پر ان ممنوع و منہی باتوں کو جاننا، ان سے واقفیت حاصل کرنا زیادہ اہمیت کا حامل ہے، تاکہ وہ اللہ تعالیٰ کے غیظ و غضب اور اس کی ناراضگی کے اسباب سے بچ سکے اور اس کی دنیا و آخرت بگاڑنے والی چیزوں سے اجتناب کر سکے۔

انہی وجوہ کی بنا پر میں نے ﴿الدِّينُ النَّصِيحَةُ﴾ (دین خیر خواہی کا

نام ہے) کے فرمان رسول ﷺ کی تعمیل کے داعیہ کے تحت تمام ممنوعات و منہیات کو اس پمفلٹ میں جمع کرنے کی حتیٰ الامکان کوشش کی ہے۔ شاید اللہ تعالیٰ اس سے مجھے اور میرے مسلمان بھائیوں کو فائدہ پہنچائے۔ اس کتابچہ میں قرآن مجید اور صرف احادیث صحیحہ سے جہاں تک ممکن ہو سکا ہے، سارے منہیات کو بعض فقہی ابواب کی ترتیب پر جمع کیا گیا ہے، احادیث کی صحت میں زیادہ تر علامہ محمد ناصر الدین البانی حفظہ اللہ کی تحقیق پر اعتماد کیا ہے۔ قرآن وحدیث کی پوری عبارت نقل کرنے کے بجائے صرف شاہد پر اکتفا کیا گیا ہے، اس طرح اس کتاب کے سارے مسائل قرآن وحدیث کے نفس نص سے ماخوذ ہیں جن میں عام طور پر نہی کے کلمات یا اس پر دلالت کرنے والے الفاظ وارد ہوئے ہیں، یا پھر ”لاء نہی کا صیغہ“ وغیرہ۔ ساتھ ہی مشکل وغریب الفاظ کی شرح اور کہیں کہیں نہی کی علت بھی بیان کر دی گئی ہے۔

اس طرح یہ پمفلٹ آپ کے ہاتھوں میں ہے، اللہ تعالیٰ سے دست بستہ دعا ہے کہ وہ ہمیں ہر قسم کے چھوٹے بڑے گناہ اور ظاہری و باطنی فواحش ومنکرات سے بچائے اور ان گناہوں سے ہماری توبہ قبول فرمائے، آمین،
وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ - وَصَلَّى اللَّهُ عَلَيَّ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ
وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ -

محمد صالح المنجد

قرآن و حدیث میں وارد چند منہیات

اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ نے ہمیں بہت ساری باتوں سے اس وجہ سے منع فرمایا ہے، کیونکہ ان باتوں سے اجتناب میں ہمارے عظیم مفادات اور بڑے بڑے مصالح وابستہ ہیں، نیز ان سے دور رہنے میں ہمارے لئے بہت سارے مفسد اور بڑی بڑی برائیوں کا دفاع ممکن ہے۔ ان ممنوع باتوں میں کچھ تو بالکل حرام ہیں اور کچھ مکروہ ہیں۔ اور ہر مسلمان کو ان تمام باتوں سے اجتناب کرنا چاہئے، کیونکہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ﴿مَا نَهَيْتُكُمْ عَنْهُ فَاجْتَنِبُوهُ﴾ (بخاری) ”میں نے تم کو جن باتوں سے منع کیا ہے ان سے اجتناب کرو“۔

ایک پکا سچا مسلمان اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے تمام منع کردہ باتوں سے دور رہنے کا حریص ہوتا ہے، وہ اس میں تفریق نہیں کرتا کہ یہ کام حرام کے قبیل سے ہے یا مکروہ کے۔ نیز وہ کمزور ایمان والے لوگوں کی طرح نہیں ہوتا جو مکروہ باتوں سے دور رہنے کی پرواہ نہیں کرتے، جبکہ یہ واقعہ و مشاہدہ ہے کہ مکروہ باتوں میں تساہل برتتے برتتے آدمی حرام کاموں کا ارتکاب کر بیٹھتا ہے اور یہ حرام کے مقابلہ میں چہاردیواری کی مانند ہیں، جو آدمی ان چہاردیواری کے قریب چرنے لگے گا، عنقریب وہ وہاں بھی چرنا شروع کر دے گا جو اللہ

تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ نے حرام کیا ہے۔

دوسری بات یہ ہے کہ مکروہ باتوں سے اجتناب کرنے میں ایک مسلمان کو ثواب ملتا ہے، بشرطیکہ اس نے اللہ تعالیٰ کی رضا و خوشنودی کی خاطر مکروہ کو ترک کیا ہو۔ اس طرح کہا جاسکتا ہے کہ ”نہی حرمت“ اور ”نہی کراہت“ کے مابین اس لحاظ و اعتبار سے کوئی فرق نہیں، جبکہ دونوں کے درمیان فرق و تمیز کے لئے وسیع علم کی ضرورت ہے۔

مزید براں اکثر منہیات حرام کے قبیل سے ہیں، مکروہ کے قبیل سے نہیں۔ معلوم ہوا کہ منہیات سے دور رہنے کی نسبت سے مکروہ و حرام میں کوئی زیادہ فرق نہیں۔

اب ہم کچھ منہیات شرعیہ اپنے قارئین کی نذر کر رہے ہیں:

۱۔ عقائد سے متعلق منہیات

۱۔ شرک اپنی تمام قسموں اور شکلوں کے ساتھ منع ہے، خواہ شرک اکبر ہو یا اصغر، ظاہری ہو یا پوشیدہ۔

۲۔ کابھوں، نجومیوں، جوتشیوں، اور گم شدہ چیزوں کا پتہ بتانے والوں کے پاس جانا اور ان کی باتوں کو سچ ماننا منع ہے۔

۳۔ غیر اللہ کے لئے جانور ذبح کرنا منع ہے۔ غیر اللہ میں اولیاء و انبیاء،

ملانکہ و فرشتے، جن و دیوا اور خواجہ و بابا کے نام پر ذبح کرنا سب داخل ہیں۔
 ۴۔ بلا علم و تحقیق اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کی طرف کوئی بات منسوب کر کے بولنا منع ہے۔ مثلاً ”اللہ تعالیٰ یا نبی کریم ﷺ نے یہ فرمایا“ وغیرہ۔

۵۔ تعویذ لٹکانا منع ہے۔ اس میں نظر بد سے بچاؤ کے لئے جو کوڑی، سپی، گھونگھا، کڑا، یا کسی تکلیف سے بچاؤ کے لئے پیتل، لوہا، مقناطیس وغیرہ جو لٹکائے یا باندھے جاتے ہیں، سب داخل ہیں۔

۶۔ ”تولہ“ (عملِ حب و نفرت) یعنی وہ عمل اور افسوس جو دو شخصوں (خاص طور سے میاں و بیوی) کے مابین نفرت یا محبت پیدا کرنے کے لئے کیا جاتا ہے، منع ہے۔

۷۔ ہر قسم کا جادو، کہانت (غیب کی پیشین گوئی کرنا) اور عرافت (گم شدہ چیزوں کا پتہ بتانا) وغیرہ منع ہے۔

۸۔ انسان کی زندگی میں یا زمانہ کے حوادث میں ستاروں، پختروں اور برجوں کی تاثیر کا عقیدہ رکھنا منع ہے۔ اسی طرح کسی بھی چیز میں ایسے نفع یا نقصان کا اعتقاد رکھنا جو اللہ تعالیٰ نے اس میں پیدا نہیں کیا ہے، منع ہے۔

۹۔ اللہ تعالیٰ کی ذات کے سلسلہ میں غور و فکر کرنا منع ہے، کیونکہ غور و فکر کی دعوت صرف مخلوقات و کائنات کے سلسلہ میں دی گئی ہے۔

۱۰۔ ایک مسلمان کو اللہ تعالیٰ کے ساتھ حسنِ ظن لے کر مرنا چاہئے، کیونکہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ بدظنی لے کر مرنا منع ہے۔

۱۱۔ کسی بھی اہلِ اسلام کو جہنمی ہونے کا حکم لگانا منع ہے، نیز بلا کسی شرعی حجت و دلیل کے کسی مسلمان بھائی پر کفر کا فتویٰ لگانا منع ہے۔

۱۲۔ اللہ تعالیٰ کے چہرہ کا واسطہ دے کر کسی بھی دنیوی چیز کو مانگنا منع ہے، نیز جو اللہ تعالیٰ یا اس کی ذات کا واسطہ دے کر مانگے، اس کو نہ دینا منع ہے، بلکہ اس کو اللہ تعالیٰ کے حق کی تعظیم کے طور پر دینا چاہئے، بشرطیکہ وہ سوال کسی گناہ کا نہ ہو۔

۱۳۔ زمانہ کو برا بھلا کہنا منع ہے، کیونکہ اللہ تعالیٰ ہی زمانہ کو گردش دے رہا ہے۔

۱۴۔ کسی بھی معاملہ میں بدفالی لینا منع ہے، البتہ نیک فال لینا جائز و درست ہے۔

۱۵۔ مشرکین کے ملکوں کا سفر اور کافروں کے ساتھ رہن سہن منع ہے، نیز مسلمانوں کو چھوڑ کر اللہ کے دشمن کافروں سے دوستی کرنا، کافروں کو رازدار بنانا اور ان سے مشورہ لینا اور ان سے قریبی دوستانہ تعلقات رکھنا منع ہے۔

۱۶۔ کسی بھی عمل کو باطل کرنا منع ہے، اس کی کئی صورت ہو سکتی ہے، مثلاً ریا کاری و شہرت طلبی کے ذریعہ باطل کرنا، یا احسان جتلا کر باطل کرنا، یا کسی کام کو کرتے وقت بیچ میں چھوڑ کر باطل کرنا۔

۱۷۔ دنیا کے کسی بھی حصہ کا عبادت کی غرض سے سفر کرنا منع ہے، ہاں! صرف تین مسجدوں کا سفر عبادت کی غرض سے جائز ہے: ایک مسجد حرام مکہ مکرمہ کی طرف، دوسری نبی کریم ﷺ کی مسجد مدینہ طیبہ کی طرف اور تیسری مسجد اقصیٰ کی طرف جو فلسطین میں ہے۔

۱۸۔ قبر پر عمارت بنانا اور اس کے بازو میں، یا خود قبر پر مسجد بنانا منع ہے۔
۱۹۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو برا بھلا کہنا، ان کو گالی دینا اور ان کے آپس کے جو حوادث اور فتنے واقع ہوئے ہیں، ان کے بارے میں بحث و تحقیق کرنا منع ہے۔

۲۰۔ مسئلہ تقدیر پر غور و فکر اور بحث و تمحیص کرنا منع ہے۔
۲۱۔ بلا علم و تحقیق قرآن کے بارے میں بحث کرنا اور اس میں ایک دوسرے سے جدال و مباحثہ کرنا منع ہے، نیز جو لوگ باطل طریقہ پر قرآن کے بارے میں بحث و جدال کرتے ہیں، ان کے ساتھ اٹھنا بیٹھنا منع ہے۔

۲۲۔ تقدیر کے منکرین اور ان جیسے بدعتی لوگوں کے بیماروں کی عیادت کرنا، نیز ان کے جنازہ میں شریک ہونا منع ہے۔

۲۳۔ کفار و مشرکین کے معبودوں کو برا بھلا کہنا منع ہے، کیونکہ وہ بھی بدلہ میں اللہ تعالیٰ کو برا بھلا کہنے لگیں گے۔

۲۴۔ صراطِ مستقیم کے علاوہ دوسرے راستوں کی پیروی کرنا یا دین میں

تفرقہ بازی کرنا منع ہے۔

۲۵۔ اللہ کی آیتوں کا مذاق اڑانا منع ہے۔

۲۶۔ اللہ کی حرام کردہ چیزوں کو حلال کرنا یا سمجھنا، یا حلال کردہ چیزوں کو حرام کرنا یا سمجھنا منع ہے۔

۲۷۔ اللہ تعالیٰ کے علاوہ کسی چیز یا انسان کے آگے بحالت رکوع جھکنا، یا سجدہ کرنا منع ہے۔

۲۸۔ منافقین اور فاسقین کے ساتھ اٹھنا بیٹھنا اور ان کے ساتھ تعلقات و میل جول رکھنا منع ہے۔

۲۹۔ جماعت سے الگ ہونا منع ہے، اور ”جماعت“ سے مراد وہ لوگ ہیں جو حق پر ہیں خواہ تنہا ایک آدمی ہی کیوں نہ ہو۔

۳۰۔ یہود و نصاریٰ اور مجوس و کفار کی مشابہت اختیار کرنا منع ہے۔

۳۱۔ کافروں کو سلام میں پہل کرنا منع ہے، اگر وہ سلام دے تو ”وعلیکم“ کہنا چاہئے۔

۳۲۔ ان تمام امور میں اہل کتاب کی تصدیق یا تکذیب کرنا منع ہے، جن کے صحیح یا باطل ہونے کا ہمارے پاس قطعی علم نہ ہو، نیز اہل کتاب سے کسی بھی دینی معاملہ میں فتویٰ لینا منع ہے، خواہ ذاتی فائدہ اور طلب علم کے لئے ہی کیوں نہ ہو۔

۳۳۔ اولاد کی قسم کھانا، یا باپ کی قسم کھانا، اسی طرح امانت داری کی قسم

کھانا منع ہے۔

۳۴۔ ”طاغوت“ (اللہ کے علاوہ جس کا حکم مانا جائے) کی قسم کھانا، اسی طرح اللہ کے باطل شریکوں کی قسم کھانا منع ہے۔

۳۵۔ ”جو آپ چاہیں اور اللہ چاہے“ جیسے الفاظ کہنا منع ہے، کیونکہ اس میں غیر اللہ کو اللہ کے برابر درجہ دینا ثابت ہوتا ہے، اس کے بجائے یوں کہنا چاہئے: ”جو اللہ چاہے، اس کے بعد آپ چاہیں“۔

۳۶۔ کسی کو بھی مالک کہنا منع ہے، کیونکہ مالک صرف اللہ تعالیٰ ہوتا ہے، اس کے بجائے ”صاحب یاسر، یا باس“ کہنا چاہئے۔

۳۷۔ کسی کو بھی ”تم پر اللہ کی لعنت، یا اللہ کا غضب، یا جہنم کی آگ“ کہنا منع ہے، نیز یہ کہنا: ”تم دنیا میں ناکام و نامراد رہو“ منع ہے۔

۲۔ طہارت سے متعلق منہیات

۳۸۔ ٹھہرے ہوئے پانی میں جو نہیں بہتا ہے، پیشاب کرنا منع ہے۔

۳۹۔ بیچ راستہ میں، یا سایہ کی جگہوں میں، یا پانی کے گھاٹ میں پیشاب پاخانہ کرنا منع ہے۔

۴۰۔ پیشاب پاخانہ کرتے وقت قبلہ (کعبہ شریف) کو آگے یا پیچھے کرنا منع ہے، لیکن بعض اہل علم نے گھروں یا بند کمروں، یا کسی چیز کی آڑ میں

استقبال و استند بار کو جائز قرار دیا ہے۔

۴۱۔ سیدھے ہاتھ سے استنجا کرنا، یا نجاست صاف کرنا منع ہے، نیز

ہڈیوں سے استنجا کرنا منع ہے، کیونکہ یہ جنوں کی خوراک ہے۔ اسی طرح گوبر

ولید سے استنجا کرنا منع ہے، کیونکہ یہ جنوں کے جانوروں کی خوراک ہے۔

۴۲۔ پیشاب کرتے وقت دائیں ہاتھ سے آلہ تناسل کو پکڑنا منع ہے،

البتہ ضرورت کے وقت بائیں ہاتھ سے پکڑنا چاہئے۔

۴۳۔ جو آدمی پیشاب یا پاخانہ کر رہا ہو، اسے سلام دینا منع ہے، اگر کوئی

سلام دیدے تو اس حالت میں اس کا جواب دینا منع ہے۔

۴۴۔ نیند سے بیدار ہونے کے بعد ہاتھ دھلے بغیر پانی میں ہاتھ ڈالنا

منع ہے۔

۳۔ صلاۃ (نماز) سے متعلق منہیات

۴۵۔ سورج طلوع و غروب کے وقت نیز کھڑے دوپہر کے وقت نفل صلاۃ

پڑھنا منع ہے، کیونکہ سورج طلوع و غروب کے وقت شیطان اپنی دونوں سینگوں

کو کھڑی کر دیتا ہے نیز کفار و ستارہ پرست لوگ اس وقت سورج کو پوجتے ہیں۔

۴۶۔ فجر کی صلاۃ کے بعد سورج نکلنے تک، اسی طرح عصر کے بعد سے سورج

غروب ہونے تک نفل صلاۃ پڑھنا منع ہے، لیکن فرض صلاۃ پڑھ سکتے ہیں، نیز یہ

حکم ان نفلی صلاۃ کے بارے میں ہے جس کا کوئی سبب نہ ہو، البتہ جس صلاۃ کا سبب ہو، تو پڑھنے میں کوئی حرج نہیں، مثلاً تحیۃ المسجد اور صلاۃ بعد طواف وغیرہ۔
۴۷۔ گھروں کو قبرستان بنانا منع ہے اور گھر کو قبرستان بنانے کا مطلب یہ ہے کہ اس میں صلاۃ نہ پڑھی جائے۔

۴۸۔ فرض صلاۃ کے بعد فوراً دعا و اذکار پڑھے بغیر سنت یا کوئی دوسری صلاۃ پڑھنا منع ہے، ہاں! اگر بات کر لے، یا وہاں سے ہٹ جائے تو جائز ہے۔
۴۹۔ فجر کی اذان کے بعد سنت فجر کو چھوڑ کر دوسری کوئی سنت پڑھنا منع ہے۔
۵۰۔ صلاۃ میں امام سے پہلے رکوع وسجدہ، یا کوئی بھی رکن و عمل کرنا منع ہے۔
۵۱۔ تنہا صف کے پیچھے صلاۃ پڑھنا منع ہے۔

۵۲۔ صلاۃ میں ادھر ادھر دیکھنا، یا آسمان کی طرف نظر اٹھا کر دیکھنا منع ہے۔
۵۳۔ رکوع وسجدہ میں قرآن پڑھنا منع ہے، البتہ سجدہ میں قرآن کی کوئی دعا پڑھ لے تو جائز ہے۔

۵۴۔ ایک کپڑے میں صلاۃ پڑھنا منع ہے، اگر اس سے اس کے دونوں کندھے نہ ڈھکیں اور کھلے رہ جائیں۔

۵۵۔ سخت بھوک لگی ہو اور کھانا سامنے تیار رکھا ہو تو اس حالت میں صلاۃ پڑھنا منع ہے، اسی طرح زور کا پیشاب پاخانہ لگا ہو اور آدمی پیشاب پاخانہ، یا ہوا خارج ہونے کو دفع کر رہا ہو، تو ایسی حالت میں صلاۃ پڑھنا منع ہے، کیونکہ

ایسی حالت میں صلاۃ میں خشوع و خضوع برقرار نہیں رہ سکتا۔

۵۶۔ قبرستان یا غسل خانہ میں صلاۃ پڑھنا منع ہے۔

۵۷۔ صلاۃ میں کوڑے کی طرح چونچ مارنا، لومڑی کی طرح ادھر ادھر

دیکھنا، درندوں کی طرح ہاتھوں کو بچھانا، کتوں کی طرح پیروں کو بچھانا اور

اونٹ کی مانند کسی ایک جگہ کو خاص کر لینا منع ہے۔

۵۸۔ اونٹ کے باڑھ میں صلاۃ پڑھنا منع ہے، کیونکہ اونٹ کی تخلیق

شیطان سے ہوئی ہے۔

۵۹۔ دورانِ صلاۃ زمین کو صاف کرنا منع ہے، اگر کنکریوں کو ہٹانا ناگزیر

ہو جائے تو ایک بار جائز ہے۔

۶۰۔ حالتِ صلاۃ میں منہ کو ڈھانپنا منع ہے۔

۶۱۔ صلاۃ میں بہت اونچی آواز سے قرأت کرنا منع ہے، تاکہ دوسرے

مومن بھائیوں کو تکلیف نہ ہو۔

۶۲۔ دورانِ تہجد جب اونگھ آنے لگے تو اس وقت تہجد پڑھنا منع ہے، ایسی

حالت میں سو جانا چاہئے اور پھر دوبارہ اٹھنا چاہئے۔ نیز پوری رات جاگنا منع

ہے، خاص طور سے جب کہ یہ نفلًا ہو۔

۶۳۔ حالتِ صلاۃ میں جمائی لینا، انگڑائی لینا اور پھونک مارنا منع ہے۔

۶۴۔ لوگوں کی گردنیں پھاند کر اگلی صف میں جانا منع ہے۔

۶۵۔ صلاۃ میں کپڑا سمیٹنا اور آستین چڑھانا منع ہے، نیز بالوں کو سنوارنا اور گرہ لگانا منع ہے۔

۶۶۔ صحیح اور درست پڑھی ہوئی صلاۃ کو دوہرانا منع ہے، لیکن وسوسہ والے آدمی کے لئے جائز ہے۔

۶۷۔ صرف شک کی بنیاد پر صلاۃ توڑ کر نکلنا منع ہے، یہاں تک کہ ریح کی آواز سن لے یا بدبو پالے۔

۶۸۔ جمعہ کے دن صلاۃ سے پہلے حلقہ بنا کر بیٹھنا منع ہے، نیز دورانِ خطبہ کنکریاں چھونا، عبث حرکت کرنا اور گفتگو کرنا منع ہے۔

۶۹۔ دورانِ خطبہ ”احتباء“ یعنی دونوں رانوں کو پیٹ سے ضم کر کے کپڑا یا ہاتھوں سے باندھنا منع ہے۔

۷۰۔ جب فرض صلاۃ کے لئے اقامت کہہ دی جائے تو پھر کوئی بھی صلاۃ پڑھنا منع ہے۔

۷۱۔ بلا ضرورت امام کا مقتدیوں سے اونچی جگہ پر کھڑا ہونا منع ہے۔

۷۲۔ مصلیٰ کے آگے سے گزرنا منع ہے، نیز مصلیٰ کا کسی کو اپنے آگے سے یا اپنے اور سترہ کے درمیان سے گزرنے دینا منع ہے۔

۷۳۔ حالتِ صلاۃ میں بوقت ضرورت قبلہ رخ، یا دائیں جانب تھوکتنا منع ہے، اگر تھوکتنا گزیر ہو تو بائیں جانب یا بائیں پیر کے نیچے تھوکتنا چاہئے۔

- ۴۲۔ مصلیٰ کا اپنے دائیں یا بائیں جانب جوتوں کو رکھنا منع ہے، بلکہ اپنے دونوں پیر کے درمیان رکھے تاکہ دوسرے مصلیٰ کو تکلیف نہ ہو۔
- ۴۵۔ صلاۃ عشاء سے قبل سونا منع ہے، تاکہ صلاۃ فوت نہ ہو، نیز عشاء کے بعد بلا کسی شرعی مصلحت کے گفتگو اور گپ شپ کرنا، یا رات جاگنا منع ہے۔
- ۴۶۔ اگر امام مقرر ہو تو دوسرے آدمی کو اس کے اقتدار میں اس کی اجازت کے بغیر امامت کرنا منع ہے۔
- ۴۷۔ مہمان کا میزبان کی امامت کرنا منع ہے، اگر میزبان اسے امامت کے لئے کہے یا اجازت دے تو پھر درست ہے۔
- ۴۸۔ اگر کسی شرعی سبب کی بنیاد پر لوگ امام سے ناراض ہوں، تو اسے لوگوں کی زبردستی امامت کرنا منع ہے۔

۴۔ مسجدوں سے متعلق منہیات

- ۷۹۔ مسجدوں میں خرید و فروخت اور گرم شدہ چیزوں کا اعلان کرنا منع ہے۔
- ۸۰۔ مسجدوں کو گزرنے کے لئے راستہ بنا لینا منع ہے، ہاں! صرف ذکر اور صلاۃ کے لئے جائز ہے۔
- ۸۱۔ مسجدوں میں حدود قائم کرنا منع ہے، مثلاً چور کا ہاتھ کاٹنا، زانی کو کوڑے لگوانا وغیرہ۔

۸۲۔ مسجد جاتے ہوئے دونوں ہاتھوں کی انگلیوں کو ایک دوسرے میں داخل کر کے تشبیک کرنا منع ہے، کیونکہ ایسی حالت میں حکماً وہ صلاۃ کی حالت میں ہوتا ہے۔

۸۳۔ اذان ہو جانے کے بعد صلاۃ پڑھے بغیر مسجد سے نکلنا منع ہے۔
۸۴۔ مسجد میں داخل ہونے کے بعد دو رکعت تحیۃ المسجد پڑھے بغیر بیٹھنا منع ہے۔

۸۵۔ صلاۃ کی اقامت ہو جانے کے بعد جماعت پکڑنے کے لئے دوڑنا، یا تیز چلنا منع ہے، بلکہ پورے سکون و وقار کے ساتھ آنا چاہئے۔
۸۶۔ کھمبوں کے درمیان صف لگانا منع ہے، ہاں! اگر جگہ نہ ملے تو جائز ہے۔
۸۷۔ پیاز و لہسن، یا کوئی بھی بدبودار چیز کھا کر مسجد میں آنا منع ہے۔
۸۸۔ مسجد میں ایسی چیز لیکر آنا جس سے مسلمانوں کو ایذا پہنچے منع ہے۔
۸۹۔ عورتوں کو مسجد جانے سے روکنا منع ہے، بشرطیکہ وہ شرعی پردہ اور اسلامی حدود کی پابندی کے ساتھ جائیں۔

۹۰۔ عورت کو خوشبو لگا کر مسجد جانا منع ہے۔
۹۱۔ حالت اعتکاف میں عورت سے مباشرت کرنا منع ہے۔
۹۲۔ مسجدوں میں ایک دوسرے پر فخر و مباہات جتنا منع ہے۔
۹۳۔ مسجدوں کی تزئین کاری، یا مختلف رنگوں میں ایسا نقش و نگار کرنا جس

سے مصلیوں کی توجہ صلاۃ سے ہٹ جائے، منع ہے۔

۵۔ میت اور جنازہ سے متعلق منہیات

۹۴۔ قبروں پر عمارت بنانا، یا قبر اونچی بنانا منع ہے۔

۹۵۔ قبروں پر بیٹھنا، قبروں کے درمیان جوتیوں کے ساتھ چلنا منع ہے۔

۹۶۔ قبروں پر چراغاں و روشنی کرنا (چراغ جلانا، بلب لگانا) منع ہے۔

۹۷۔ قبروں پر لکھنا، یا کتبہ لگانا منع ہے۔

۹۸۔ قبروں کو کھود کر مردے نکالنا منع ہے۔

۹۹۔ قبروں کو مسجد بنانا، یا قبر کو سامنے کر کے صلاۃ پڑھنا منع ہے، ہاں!

قبرستان میں صلاۃ جنازہ پڑھنا جائز ہے۔

۱۰۰۔ کسی بھی میت پر تین دن سے زیادہ سوگ منانا منع ہے، البتہ عورت

اپنے شوہر پر چار مہینے دس دن تک سوگ منائے گی۔

۱۰۱۔ جس عورت کا شوہر مر جائے اسے خوشبو لگانا، سرمہ لگانا، مہندی لگانا،

زینت کرنا، زیورات پہننا اور رنگین و بھڑک دار لباس پہننا منع ہے۔

۱۰۲۔ میت پر نوحہ خوانی کرنا، ”اسعاد“ یعنی دوسری عورت کا میت پر

رونے میں مدد کرنا اور اس طرح مجلس عزاء و بکاء اور نوحہ خوانی قائم کرنا منع ہے۔

۱۰۳۔ کرایہ پر دوسری عورتوں کو نوحہ خوانی کے لئے لانا، کپڑے پھاڑنا،

بال نوچنا، رخسار نوچنا، سینہ پیٹنا وغیرہ منع ہے۔

۱۰۴۔ اہل جاہلیت کی طرح کسی کی موت کا اعلان کرنا منع ہے، البتہ صرف موت کی خبر دینے میں کوئی حرج نہیں۔

۶۔ صوم (روزہ) سے متعلق منہیات

۱۰۵۔ عید الفطر، عید الاضحیٰ اور عید الاضحیٰ کے بعد تین دن تک (ایام تشریق میں) صوم رکھنا منع ہے، نیز شک کے دن صوم رکھنا منع ہے۔

۱۰۶۔ جمعہ، یا ہفتہ، یا کسی بھی دن کی تخصیص کر کے صوم رکھنا منع ہے۔

۱۰۷۔ ”صومِ دہر“ یعنی مسلسل صوم رکھتے چلا جانا منع ہے۔

۱۰۸۔ رمضان سے ایک یا دو دن پہلے صوم رکھ کر اس کا استقبال کرنا منع ہے، نیز شعبان کے نصف اخیر میں صوم رکھنا منع ہے، بشرطیکہ ان تاریخوں میں کوئی معتاد صوم نہ پڑتا ہو، اگر کوئی معتاد صوم ہو، تو جائز ہے۔

۱۰۹۔ ”صومِ وصال“ یعنی افطار کئے بغیر کئی دنوں تک صوم رکھنا منع ہے۔

۱۱۰۔ حاجیوں کے لئے عرفہ کے دن صوم رکھنا منع ہے، لیکن اگر قربانی کی

استطاعت نہ ہو اور حج تمتع کا صوم عرفہ کے دن رکھ رہا ہو تو جائز ہے۔

۱۱۱۔ حالتِ صوم میں کھلی یا ناک میں پانی ڈالنے میں مبالغہ کرنا منع ہے۔

۱۱۲۔ شادی شدہ عورت کے لئے شوہر کی اجازت کے بغیر نقلی صوم رکھنا منع

ہے، اگر اس کا شوہر حضر میں ہو، سفر پر یا کہیں باہر نہ گیا ہو۔

۱۱۳۔ صائم (روزہ دار) کے لئے سحری کھانا ترک کرنا منع ہے، گرچہ ایک گھونٹ پانی ہی کیوں نہ ہو۔

۱۱۴۔ صائم کے لئے گالی گلوچ بکنا، لڑائی جھگڑا کرنا، گندے الفاظ استعمال کرنا اور جھوٹ بولنا وغیرہ منع ہے۔

۷۔ حج و قربانی سے متعلق منہیات

۱۱۵۔ بلا کسی شرعی عذر کے حج میں تاخیر کرنا منع ہے۔

۱۱۶۔ حج میں فحش کلامی کرنا، فاسقانہ عمل کرنا اور لڑائی جھگڑا کرنا منع ہے۔

۱۱۷۔ محرم مرد کے لئے کرتا، پاجامہ، عمامہ، ٹوپی اور موزہ پہننا، اور محرم

عورت کے لئے نقاب اور دستانہ پہننا منع ہے۔

۱۱۸۔ محرم مرد و عورت دونوں کے لئے حرم کے درختوں کو کاٹنا، اکھاڑنا یا

درختوں سے پتے جھاڑنا منع ہے۔

۱۱۹۔ حرم کے اندر ہتھیار لے جانا، یا وہاں شکار کرنا، یا شکار کو بھگانا، گری

پڑی چیز کو اٹھانا منع ہے، ہاں! اگر اعلان کرنے کے لئے اٹھائے تو جائز ہے۔

۱۲۰۔ جو محرم حالت احرام میں فوت ہو گیا ہو، اس کو خوشبو لگانا، اس کے

سر کو ڈھانپنا اور اس کے کپڑوں کو بدلنا منع ہے، اسے احرام کے کپڑوں ہی میں

- دفن کیا جائے گا، کیونکہ وہ قیامت کے دن تلبیہ پکارتے ہوئے اٹھے گا۔
- ۱۲۱۔ حاجی کو طوافِ وداع کئے بغیر مکہ سے روانہ ہونا منع ہے، لیکن حیض و نفاس والی عورت کے لئے رخصت ہے۔
- ۱۲۲۔ صلاۃ عید سے قبل قربانی کرنا منع ہے۔
- ۱۲۳۔ عیب دار جانور کی قربانی کرنا منع ہے۔
- ۱۲۴۔ قضائی کو بطور اجرت قربانی کا گوشت یا چمڑا دینا منع ہے۔
- ۱۲۵۔ جو آدمی قربانی کرنے کا ارادہ رکھتا ہو، اس کے لئے ذوالحجہ کا چاند نکلنے کے بعد بال کا ثنا، ناخن تراشنا، یا بدن کے چمڑے ادھیڑنا منع ہے، یہاں تک کہ قربانی کر لے۔

۸۔ خرید و فروخت اور کمائی سے متعلق منہیات

- ۱۲۶۔ سود لینا، یا دینا، یا سودی لین دین میں کسی بھی قسم کا تعاون کرنا منع ہے، مثلاً گواہ بننا، یا لکھنا، یا قلم و کاغذ فراہم کرنا، یا جہاں سودی کاروبار ہوتا ہے وہاں نوکری کرنا جیسے بینک وغیرہ میں ملازمت کرنا وغیرہ۔
- ۱۲۷۔ وہ تمام خرید و فروخت منع ہے جس کی بنیاد دھوکہ دہی، یا ناپ تول میں کمی و بیشی ہو، یا جس کی مقدار، وزن اور تعداد معلوم نہ ہو۔
- ۱۲۸۔ بکری کو گوشت کے عوض بیچنا منع ہے۔

۱۲۹۔ زائد پانی بیچنا منع ہے۔

۱۳۰۔ کتا، بلی، خون، شراب، سور، مورتی اور بت بیچنا منع ہے۔

۱۳۱۔ کسی بھی جانور کی منی بیچنا جس سے بچہ پیدا ہوتا ہو، منع ہے۔

۱۳۲۔ کتے کی قیمت کھانا، نیز ہر اس چیز کی قیمت کھانا، یا اس کی تجارت

کرنا جو اللہ تعالیٰ نے حرام کیا ہے، منع ہے۔

۱۳۳۔ بیع نجش منع ہے۔ اس کی صورت یہ ہے کہ آدمی سامان کی قیمت

بڑھاتا جائے اور اس کے خریدنے کا ارادہ نہ ہو، تاکہ دوسرا آدمی دھوکہ

کھا جائے اور زیادہ قیمت سے خریدے، ایسا اکثر نیلامی کے موقع پر ہوتا ہے۔

۱۳۴۔ سامان کے عیب کو فروخت کرتے وقت چھپانا اور نہ بتانا منع ہے۔

۱۳۵۔ جمعہ کے دن اذان کے بعد جب امام خطبہ دینے لگے تو

خرید و فروخت کرنا منع ہے۔

۱۳۶۔ ایسی چیز کو بیچنا منع ہے جو آدمی کی ملکیت میں نہ ہو، یا جس پر وہ قادر

نہ ہو، مثلاً دوسرے کا سامان بیچنا، یا ہوا میں اڑتی چڑیا کو بیچنا۔

۱۳۷۔ کسی ایسی چیز کو بیچنا منع ہے جو آدمی کے قبضہ میں نہ ہو، مثلاً گم شدہ

سامان یا بھگا ہوا جانور بیچنا۔

۱۳۸۔ غلہ و اناج کو تولنے سے پہلے بیچنا منع ہے۔

۱۳۹۔ سونا کو سونے سے، اور چاندی کو چاندی سے بیچنا منع ہے، ہاں! اگر

ہاتھوں ہاتھ اور برابر وزن سے بیچے تو جائز ہے۔

۱۴۰۔ دوسرے کی خرید و فروخت پر خرید و فروخت کرنا، یا قیمت پر قیمت

لگانا منع ہے۔

۱۴۱۔ درخت میں لگے پھل کو گٹھلی آنے اور ہر طرح کی آفت و بیماری

سے محفوظ ہونے سے پہلے بیچنا منع ہے۔

۱۴۲۔ ناپ تول میں کمی کرنا منع ہے۔

۱۴۳۔ کسی بھی چیز کو گوداموں میں ذخیرہ کر کے قیمتوں میں اضافہ کرنا اور

بازار میں دستیاب نہ ہونے کے وقت من مانی قیمت وصول کرنا منع ہے۔

۱۴۴۔ جو لوگ باہر سے سامان بیچنے یا خریدنے آتے ہیں، ان سے بازار

سے باہر ہی سامان خریدنا یا بیچنا منع ہے، تاکہ وہ بازار پہنچ کر صحیح قیمت و ریٹ

معلوم کر سکیں۔ ایسا نہ کرنے میں باہر سے آنے والوں اور بازار کے لوگوں

دونوں کا فائدہ ہے۔

۱۴۵۔ شہری کا دیہاتی کے لئے خرید و فروخت کرنا منع ہے، مثلاً دیہاتی کا

شہر میں دلال ہو اور وہ اس کی طرف سے خرید و فروخت کرے، بلکہ دیہاتی کو

اپنے حال پر چھوڑ دینا چاہئے، جس طرح چاہے اپنا سامان فروخت کرے۔

۱۴۶۔ قربانی کے جانور کا چمڑا بیچنا اور اس کی قیمت خود کھانا منع ہے۔

۱۴۷۔ ساجھے دار کو بتائے بغیر دوسرے سے اپنا حصہ بیچنا منع ہے۔

- ۱۴۸۔ قرآن کو ذریعہ معاش بنانا اور قرآن سے دولت کمانا منع ہے۔ مثلاً اجرت لے کر قرآن خوانی کرنا اور لوگوں سے اس کا معاوضہ لینا وغیرہ۔
- ۱۴۹۔ یتیموں کا مال کھانا، یا اسے ہڑپ کر لینا منع ہے۔
- ۱۵۰۔ قمار بازی اور جو بازی منع ہے۔
- ۱۵۱۔ کسی کا مال، زمین و جائداد، یا کوئی سامان ہڑپ کرنا منع ہے۔
- ۱۵۲۔ رشوت لینا اور دینا منع ہے۔
- ۱۵۳۔ چوری کرنا منع ہے۔
- ۱۵۴۔ غنیمت کے مال میں سے خفیہ طور پر کچھ لے لینا منع ہے۔
- ۱۵۵۔ لوگوں کا مال لوٹنا یا چھیننا منع ہے۔
- ۱۵۶۔ باطل طریقوں سے لوگوں کا مال کھانا منع ہے۔
- ۱۵۷۔ ضائع کرنے کی غرض سے لوگوں سے مال لینا منع ہے۔
- ۱۵۸۔ ادا نہ کرنے کی نیت سے قرض لینا منع ہے۔
- ۱۵۹۔ لوگوں کو کم تول کر دینا منع ہے۔
- ۱۶۰۔ گری پڑی چیز کو چھپانا اور غائب کرنا، یا اسے اٹھانا منع ہے، مگر اعلان کی غرض سے اٹھانا جائز ہے۔
- ۱۶۱۔ دھوکہ کی ہر قسم خواہ اس کی جو بھی شکل ہو، سب منع ہے۔
- ۱۶۲۔ کسی کا کوئی بھی سامان اس کی رضامندی کے بغیر لینا منع ہے۔

۱۶۳۔ کسی کو مجبور کر کے، یا حیا کا ڈرامہ رچا کر کسی کا کوئی بھی سامان لینا منع ہے۔

۱۶۴۔ سفارش کو تھپتھپا کر بنا کر آدمی سے ہدیہ اینٹھنا منع ہے۔

۱۶۵۔ دولت جمع کرنے کی ہوس کہ جس سے آدمی کی توجہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے بالکل ہٹ جائے، منع ہے۔

۹۔ نکاح سے متعلق منہیات

۱۶۶۔ ترکِ نکاح، تبتل (بے نکاح رہنا) اور جوگی پن منع ہے۔

۱۶۷۔ خصی ہونا، یا خصیہ کوٹ دینا، یا نس بندی کرنا منع ہے۔

۱۶۸۔ دو بہنوں کو نکاح کر کے ایک ساتھ جمع کرنا منع ہے۔

۱۶۹۔ خالہ بھانجی، یا پھوپھی بھتیجی کو ایک ساتھ نکاح میں جمع کرنا منع ہے۔

۱۷۰۔ باپ کی بیوی (سوتیلی ماں) سے نکاح کرنا منع ہے۔

۱۷۱۔ مشرکہ عورت سے نکاح کرنا، یا مشرکہ و کافر مرد سے مسلمان عورت

کا نکاح کرنا منع ہے۔

۱۷۲۔ نکاح شغار منع ہے۔ اس کی صورت یہ ہے کہ آدمی اپنی بہن یا بیٹی کا

نکاح دوسرے سے اس شرط پر کرے کہ وہ آدمی اپنی بہن یا بیٹی کا نکاح اس سے

کردے اور دونوں نکاحوں میں کوئی مہرنہ ہو۔ یہ عورت پر ظلم ہے۔

۱۷۳۔ نکاحِ متعہ منع ہے۔ یہ وقتی نکاح ہوتا ہے، جس پر متعینہ مدت کے لئے مرد و عورت آپس میں ایک ساتھ رہنے کا اتفاق کر لیتے ہیں مثلاً ایک ہفتہ، یا ایک مہینہ، یا ایک سال کے لئے، اور مدت ختم ہونے کے بعد وہ نکاح کا عدم ہو جاتا ہے۔

۱۷۴۔ ولی اور دو گواہوں کے بغیر نکاح پڑھانا منع ہے۔

۱۷۵۔ عورت کا دوسری عورت کا نکاح کرنا، یا خود اپنا نکاح کرنا منع ہے۔

۱۷۶۔ غیر کنواری عورت کا نکاح اس کی رائے معلوم کئے بغیر کرنا، نیز

کنواری لڑکی کا نکاح اس سے اجازت لئے بغیر کرنا منع ہے۔

۱۷۷۔ دوسرے کے پیغام پر پیغام نکاح دینا منع ہے۔ ہاں! اگر وہ نکاح

کا ارادہ ترک کر دے، یا اسے پیغام دینے کی اجازت دے دے تو جائز ہے۔

۱۷۸۔ بیوہ عورت کو اس کی عدت کے اندر صراحٹاً پیغام نکاح دینا منع

ہے، البتہ اشارہ و کنایہ کی اجازت ہے۔

۱۷۹۔ رجعی طلاق دی گئی عورت کو (جس میں شوہر کو طلاق واپس لینے کا

اختیار ہوتا ہے) صراحت و کنایہ دونوں طرح پیغام نکاح دینا منع ہے۔

۱۸۰۔ رجعی طلاق دی گئی عورت کو اس کے گھر سے نکالنا منع ہے۔

۱۸۱۔ رجعی طلاق دی گئی عورت کے لئے عدت کے اندر اپنے شوہر کے

گھر کو چھوڑنا منع ہے، کیونکہ اسے شوہر سے خور و پوش لینے کا حق حاصل ہے۔

۱۸۲۔ طلاق شدہ عورت کو روک رکھنا اور اس غرض سے رجوع کرنا تاکہ مدت طول کھینچے اور اس طرح اسے تکلیف پہنچاتے رہنا منع ہے۔

۱۸۳۔ طلاق شدہ عورت کے لئے اپنے حمل کو چھپانا منع ہے، جو اللہ تعالیٰ نے اس کے رحم میں پیدا کیا ہے، تاکہ اس کی عفت و پاکدامنی پر دھبہ نہ لگے۔

۱۸۴۔ طلاق کے ساتھ کھیل کرنا، یا طلاق کو کھیل بنا لینا منع ہے۔

۱۸۵۔ عورت کا آدمی کی بیوی کو طلاق دینے کا مطالبہ کرنا منع ہے، خواہ وہ عورت اس کی بیوی ہو یا منگیتر۔ مثلاً یہ مطالبہ کرنا کہ تم اپنی پہلی بیوی کو طلاق دیدو، تب میں تم سے شادی کروں گی وغیرہ۔

۱۸۶۔ میاں و بیوی کے مابین آپس میں جو لطف و تلذذ، ہنسی و کھیل اور مدھملن کی باتیں ہوتی ہیں، انہیں دوسروں کے سامنے بیان کرنا منع ہے۔

۱۸۷۔ بیوی کو شوہر کے خلاف، یا شوہر کو بیوی کے خلاف بھڑکانا منع ہے۔

۱۸۸۔ شوہر کی اجازت کے بغیر عورت کا کسی سے بات کرنا منع ہے۔

۱۸۹۔ شوہر کی اجازت کے بغیر عورت کا اس کے مال سے خرچ کرنا منع ہے۔

۱۹۰۔ حالت حیض میں بیوی سے مجامعت کرنا منع ہے، جب تک وہ پاک نہ ہو جائے اور غسل نہ کر لے۔

۱۹۱۔ اپنی عورت سے بھی آگے کے راستہ کے بجائے پاخانہ کے راستہ میں مجامعت کرنا منع ہے۔

۱۹۲۔ عورت کا اپنے شوہر کے بستر کو چھوڑنا منع ہے، اگر شرعی عذر کے بغیر عورت ایسا کرتی ہے تو ملائکہ (فرشتے) اس پر لعنت بھیجتے ہیں۔

۱۹۳۔ اگر عورت شوہر کا اطاعت کرنے لگے اور نافرمانی ترک کر دے تو اسے تکلیف و ایذاء دینا منع ہے۔

۱۹۴۔ عورت کا شوہر کی اجازت کے بغیر کسی کو گھر میں آنے دینا منع ہے، اگر کوئی خلاف شریعت بات نہ ہو تو شوہر کی عام اجازت کافی ہے۔

۱۹۵۔ بلا کسی شرعی عذر کے دعوتِ ولیمہ قبول نہ کرنا منع ہے۔

۱۹۶۔ شادی کی مبارکبادی میں یہ کہنا: ”اللہ تم دونوں میں محبت پیدا کرے اور اولادِ نرینہ عطا کرے“ منع ہے، کیونکہ یہ جاہلیت کی مبارکبادی ہے اور اہل جاہلیت لڑکیوں کو ناپسند کرتے تھے۔

۱۹۷۔ آدمی کا ایسی عورت سے مجامعت کرنا منع ہے جس کے پیٹ میں دوسرے آدمی کا حمل ہو، خواہ زنا سے ہو یا قید ہو کر آئی ہو۔

۱۹۸۔ آزاد بیوی سے اس کی اجازت کے بغیر عزل کرنا منع ہے۔ (یعنی انزال کے وقت ذکر کو عورت کی شرمگاہ سے نکال لینا اور باہر انزال کرنا)۔

۱۹۹۔ رات کے وقت بلا اطلاع کئے سفر سے اچانک گھر آنا منع ہے، اگر گھر والوں کو آنے کا وقت پہلے ہی بتا دیا ہے تو کوئی حرج نہیں۔

۲۰۰۔ شوہر کے لئے بیوی کی مرضی کے بغیر اس کا مہر لینا منع ہے۔

۲۰۱۔ بیوی کو مال و دولت لینے کی غرض سے ستانا، یا تکلیف پہنچانا منع ہے۔
 ۲۰۲۔ بیوی سے ظہار کرنا منع ہے۔ (یعنی یہ کہنا کہ تم میرے لئے میری ماں، یا میری بہن کی طرح حرام ہو)۔

۲۰۳۔ بیویوں کے مابین انصاف نہ کرنا اور کسی ایک بیوی کی طرف زیادہ میلان رکھنا اور اسے خور و پوش زیادہ دینا منع ہے۔

۲۰۴۔ نکاحِ حلالہ منع ہے۔ (یعنی تین طلاق شدہ عورت سے صرف ایک رات کیلئے اس غرض سے نکاح کرنا کہ وہ پہلے شوہر کے لئے حلال ہو جائے)۔

۱۰۔ عورتوں سے متعلق منہیات

۲۰۵۔ عورت کا اپنے محرم کے سوا کسی کے سامنے اپنی زینت کو ظاہر کرنا منع ہے۔ (محرم یعنی جس سے نکاحِ ابدی طور پر حرام ہو مثلاً باپ، بیٹا، بھتیجہ)۔

۲۰۶۔ عورت کا مردوں کے سامنے اپنی زینت و حسن کی نمائش کرنا منع ہے۔
 ۲۰۷۔ کسی پر تہمت و بہتان لگانا منع ہے، خواہ عورت عورت پر لگائے، یا مرد عورت پر، یا عورت مرد پر، یا مرد مرد پر لگائے۔

۲۰۸۔ ماں کو بچہ کے سبب ستانا، یا باپ کو بچہ کے سبب ایذا دینا منع ہے۔

۲۰۹۔ ماں کو اپنے بچہ سے جدا کر دینا منع ہے۔

۲۱۰۔ لڑکی کے ختنہ میں مبالغہ کرنا منع ہے۔

۲۱۱۔ عورت کا اپنے محرم (جس سے نکاح ابدی طور پر حرام ہو) کے علاوہ

کسی دوسرے کے ساتھ، یا تنہا سفر کرنا منع ہے۔

۲۱۲۔ اجنبی عورت (جس سے نکاح جائز ہو) سے مصافحہ کرنا منع ہے۔

۲۱۳۔ خوشبو لگا کر عورت کا مردوں کے پاس سے گزرنا منع ہے۔

۲۱۴۔ اجنبی مرد (جس سے نکاح جائز ہو) کے ساتھ عورت کا خلوت

میں (جہاں کوئی نہ ہو، خواہ بند کمرہ ہو یا کھلا میدان) ہونا منع ہے۔

۲۱۵۔ دیوشیت منع ہے۔ (یعنی آدمی کے سامنے اس کی بیوی، یا بیٹی، یا

بہن کا دوسروں سے عشق بازی، یا کوئی بھی غلط و نازیبا حرکت کرنا اور اس پر

اس کا خاموشی برتنا)۔

۲۱۶۔ اجنبی عورت (جس سے نکاح جائز ہو) کی طرف دیکھنا، گھورنا، نیز

اچانک نظر پڑ جانے کے بعد دوبارہ دیکھنا منع ہے۔

۱۱۔ کھانے اور ذبح کرنے سے متعلق منہیات

۲۱۷۔ مُردار کھانا منع ہے، خواہ گلا گھٹ کر مرا ہو، یا اونچی جگہ سے گر کر مرا

ہو، یا کسی جانور نے سینگ مار کر مار دیا ہو، یا درندہ نے شکار کر کے مار دیا ہو، یا

اپنی موت مرا ہو۔ ہاں! مرنے سے پہلے ذبح کر لیا جائے تو کھانا جائز ہے۔

۲۱۸۔ خون پینا منع ہے۔

۲۱۹۔ سور کا گوشت کھانا منع ہے۔

۲۲۰۔ غیر اللہ کے نام پر، یا بتوں کے نام پر، یا کسی پیر بابا کے نام پر، یا کسی استھان پر ذبح کیا ہوا جانور کا گوشت کھانا منع ہے۔

۲۲۱۔ اس جانور کا گوشت کھانا منع ہے، جسے قصداً اللہ کا نام لئے بغیر ذبح کیا گیا ہو۔ اگر ذبح کرتے وقت اللہ کا نام لینا بھول جائے تو کوئی حرج نہیں۔

۲۲۲۔ نجاست، گندگی اور پاخانہ کھانے والے جانور کا گوشت کھانا اور دودھ پینا منع ہے۔

۲۲۳۔ ہر درندہ جانور اور ہر بچہ والے پرندہ کا گوشت کھانا منع ہے۔

۲۲۴۔ پالتو گدھے کا گوشت کھانا منع ہے۔

۲۲۵۔ دوا کے لئے مینڈک مارنا اور اس کا گوشت کھانا منع ہے۔ (جمہور علماء کے نزدیک)۔

۲۲۶۔ جانور باندھ کر اس کا نشانہ بنانا منع ہے، نیز جانور کو بلا چارہ گھاس ڈالے باندھ رکھنا منع ہے۔

۲۲۷۔ جانور باندھ کر تیر سے نشانہ کیا ہوا جانور کھانا منع ہے، کیونکہ یہ اسلامی طریقہ پر ذبح نہیں ہے۔

۲۲۸۔ غیر سدھایا ہوا کتے کا شکار کھانا منع ہے، نیز سدھائے ہوئے کتے

کے ساتھ غیر سدھایا ہو اور دوسرا کتا ہو تو اس کا شکار کھانا منع ہے، کیونکہ یہ معلوم نہیں کہ کس نے شکار کیا ہے۔

۲۲۹۔ وہ شکار کھانا منع ہے، جو ہتھیار کے بوجھ سے، یا دباؤ سے، یا کچلنے سے مرگیا ہو۔ البتہ اگر دھار سے لگا ہو اور شکار کو چیر پھاڑ دیا ہو اور ہتھیار چلاتے وقت اللہ کا نام لیا ہو، تو اس کا کھانا جائز ہے۔

۲۳۰۔ دانت یا ناخن یا ہڈی سے جانور ذبح کرنا منع ہے۔

۲۳۱۔ جانور کے سامنے دوسرے جانور کو ذبح کرنا، یا جانور کے سامنے چھری تیز کرنا منع ہے۔

۲۳۲۔ آپس میں ایک دوسرے پر سبقت لیجانے والے کی دعوت کھانا منع ہے، کیونکہ اس طرح کا دعوت کی ریس اور فخر و مباہات باطل طریقہ پر مال کھانے کے ضمن میں داخل ہے۔

۱۲۔ زینت و لباس سے متعلق منہیات

۲۳۳۔ لباس و پوشاک میں فضول خرچی و اسراف منع ہے۔

۲۳۴۔ مردوں کے لئے سونے کی انگوٹھی، یا کوئی بھی سونے کی چیز کا بطور زینت استعمال کرنا منع ہے۔

۲۳۵۔ لوہے کی انگوٹھی پہننا منع ہے۔

۲۳۶۔ شہادت کی انگلی اور بیچ والی انگلی میں انگوٹھی پہننا منع ہے۔

۲۳۷۔ برہنہ ہو کر رنگا چلنا منع ہے، نیز ران کھولنا منع ہے۔

۲۳۸۔ کپڑوں کو ٹخنہ سے نیچے لٹکانا اور لٹکا کر تکبر سے چلنا منع ہے۔

۲۳۹۔ شہرت والا لباس پہننا منع ہے۔

۲۴۰۔ مردوں کے لئے ریشمی لباس پہننا منع ہے۔

۲۴۱۔ مردوں کے لئے گبروے (بھگوا) رنگ کا کپڑا پہننا منع ہے۔

۲۴۲۔ مردوں کو عورتوں کا لباس پہننا اور ان کی مشابہت اختیار کرنا منع

ہے، اسی طرح عورتوں کو مردوں کا لباس پہننا اور ان کی مشابہت کرنا منع ہے۔

۲۴۳۔ عورتوں کو تنگ، چھوٹا اور باریک کپڑا پہننا منع ہے۔

۲۴۴۔ کھڑے ہو کر جوتا پہننا منع ہے، خاص طور سے جس میں تسمہ ہو،

کیونکہ اس میں زحمت و مشقت ہے۔

۲۴۵۔ ایک پیر میں جوتا چپل پہن کر چلنا منع ہے، کیونکہ ایک جوتے میں

شیطان چلتا ہے۔

۲۴۶۔ بدن کے کسی بھی حصہ میں گودنا گودنا، یا سوئی سے سوراخ کر کے

اس میں سرمہ ڈالنا منع ہے۔

۲۴۷۔ دانتوں کے بیچ میں فاصلہ بنانا اور دانتوں کو رگڑ رگڑ کر باریک بنانا

منع ہے، البتہ تاروں کے ذریعہ دانتوں کو باندھنا درست ہے۔

۲۴۸۔ مونچھ لمبی رکھنا اور داڑھی مونڈنا منع ہے، اس میں غیر مسلموں کی مشابہت ہوتی ہے، ایک مسلمان کو مونچھ چھوٹی اور داڑھی لمبی رکھنی چاہئے۔
 ۲۴۹۔ چہرہ کے بال نوچنا منع ہے اور ابرو کے بال کاٹنا اور سخت منع ہے۔
 ۲۵۰۔ عورت کے لئے سر کا بال مونڈنا منع ہے۔
 ۲۵۱۔ مرد و عورت دونوں کے لئے دوسرے آدمی یا جانور کا بال (وگ) لگانا منع ہے۔

۲۵۲۔ سفید بال نوچنا یا سفیدی کو کالے خضاب یا رنگ سے رنگنا منع ہے۔
 ۲۵۳۔ سر کے بعض حصہ کو مونڈنا اور بعض حصہ کو چھوڑ دینا منع ہے۔
 ۲۵۴۔ جاندار چیزوں کی تصویر بنانا خواہ کپڑے میں، یا دیوار پر، یا کاغذ پر، اور خواہ پنسل سے ہو، یا چھاپ کر، یا کھود کر، یا نقش کر کے، یا مختلف قالبوں میں ڈھال کر بہر صورت منع ہے، البتہ اگر تصویر بنانا ضروری ہو تو درخت اور بے جان چیزوں کی بنا سکتا ہے۔

۲۵۵۔ ریشم، شیر و چیتے کے چمڑے کا گدّا بچھانا منع ہے، نیز ہر اس چیز کا گدّا بچھانا منع ہے جس سے تکبر ٹپکتا ہو۔
 ۲۵۶۔ گھر کی دیوار کو کپڑوں سے ڈھانک کر تزئین کاری کرنا منع ہے۔



۱۳۔ زبان سے متعلق منہیات

- ۲۵۷۔ جھوٹی گواہی دینا منع ہے۔
- ۲۵۸۔ پاکدامن عورت پر تہمت و بہتان لگانا منع ہے۔
- ۲۵۹۔ پاکدامن آدمی پر تہمت لگانا اور بہتان باندھنا منع ہے۔
- ۲۶۰۔ کسی پر عیب لگانا اور برا بھلا کہنا منع ہے۔
- ۲۶۱۔ کسی کو برے القاب کے ساتھ پکارنا منع ہے۔
- ۲۶۲۔ غیبت و چغل خوری کرنا منع ہے۔
- ۲۶۳۔ مسلمانوں کا مذاق اڑانا منع ہے۔
- ۲۶۴۔ خاندان اور حسب و نسب پر فخر کرنا منع ہے۔
- ۲۶۵۔ کسی کے نسب اور نسبت میں طعن کرنا منع ہے۔
- ۲۶۶۔ کسی کو گالی دینا، فحش کلامی اور بدزبانی کرنا منع ہے۔
- ۲۶۷۔ کسی کی برائی کا اعلان کرنا منع ہے، البتہ مظلوم کے لئے جائز ہے۔
- ۲۶۸۔ جھوٹ بولنا منع ہے، اور سب سے بڑا جھوٹ اپنی بزرگی ثابت کرنے، یا کسی مادی فائدہ حاصل کرنے، یا دشمنوں کو ڈرانے اور ان پر رعب جمانے کے لئے جھوٹا خواب گھڑ کر بیان کرنا ہے، اور خواب گھڑنے کی سزا بروز قیامت یہ ہے کہ اس سے محال کام کرنے کو کہا جائے گا، مثلاً یہ کہا جائے گا کہ دو

جو کے درمیان گرہ لگا کر دونوں کو باندھو۔

۲۶۹۔ اپنی پاکی و بزرگی خود بیان کرنا منع ہے۔

۲۷۰۔ تیسرے کو چھوڑ کر دو آدمی کا آپس میں سرگوشی کرنا منع ہے، کیونکہ اس

سے تیسرے آدمی کو تکلیف ہوگی، نیز کسی بھی گناہ یا سرکشی کی سرگوشی کرنا منع ہے۔

۲۷۱۔ کسی بھی مومن پر لعنت بھیجنا منع ہے، نیز جو لعنت کے مستحق نہیں ہے،

اس پر لعنت بھیجنا منع ہے۔

۲۷۲۔ رسول اللہ ﷺ کی آواز پر اپنی آواز بلند کرنا منع ہے، مثلاً حدیث

رسول پڑھنے والے کی آواز پر اپنی آواز بلند کرنا، یا حدیث رسول کے خلاف

اپنی بات کرنا، یا رسول اللہ ﷺ کی قبر کے پاس آواز بلند کرنا، یہ سب رسول

ﷺ کی آواز پر اپنی آواز بلند کرنے میں داخل ہیں۔

۲۷۳۔ مُردوں کو گالی دینا منع ہے، اسی طرح مرغ کو گالی دینا کہ وہ

صلاة کے لئے جگاتا ہے، ہوا کو گالی دینا کہ اللہ کے حکم سے چلتی ہے، بخار کو گالی

دینا کہ وہ گناہوں کو جھاڑ دیتا ہے، منع ہے، یہاں تک کہ شیطان کو گالی دینا منع

ہے، کیونکہ وہ اس سے مزید خوش ہوتا ہے اور تکبر کرتا ہے، اس کے بجائے آدمی

کو شیطان کے شر سے اللہ کی پناہ طلب کرنا چاہئے۔

۲۷۴۔ موت کی دعا کرنا، یا مصیبت سے گھبرا کر موت کی تمنا کرنا منع ہے۔

۲۷۵۔ اپنے نفس، اپنی اولاد، خادم اور اپنے مال پر بددعا کرنا منع ہے۔

- ۲۷۶۔ ”عنب“ (انگور) کو ”کرم“ کہنا منع ہے، کیونکہ اہل جاہلیت کا عقیدہ تھا کہ انگور کی شراب کرم کی عادت پیدا کرتی ہے، جو واقع کے خلاف ہے۔
- ۲۷۷۔ آدمی کا یہ کہنا منع ہے کہ ”میں فلاں آیت بھول گیا“، بلکہ اس کے بجائے یہ کہنا چاہئے کہ ”میں فلاں آیت بھلا دیا گیا“۔
- ۲۷۸۔ ”میرا نفس خبیث ہے“ کہنا منع ہے۔
- ۲۷۹۔ ”اے اللہ! اگر تو چاہے تو مجھے بخش دے“ کہنا منع ہے، بلکہ اس کے بجائے آدمی کو پوری امید کے ساتھ کہنا چاہئے ”اے اللہ! مجھے بخش دے“۔
- ۲۸۰۔ کسی بھی منافق آدمی کو ”سید“ کہنا، یا اس کے لئے سید کا لفظ استعمال کرنا منع ہے۔
- ۲۸۱۔ ”اللہ تمہارا ابرا کرے“ کہنا منع ہے، خاص طور سے شوہر کا بیوی کو، یا بیوی کا شوہر کو ایسا کہنا اور سخت منع ہے۔
- ۲۸۲۔ سلام سے پہلے بات کرنا یا کچھ پوچھنا منع ہے، پہلے سلام دینا چاہئے۔
- ۲۸۳۔ ”راعنا“ یعنی ہمارے ساتھ رعایت کیجئے کہنا منع ہے، کیونکہ اس کا دوسرا معنی ”اے ہمارے چرواہے“ کے ہے۔
- ۲۸۴۔ ایک دوسرے کی تعریف کرنا منع ہے، خاص طور سے منہ پر تعریف کرنا اور زیادہ برا ہے۔

۱۲۔ کھانے پینے سے متعلق منہیات

۲۸۵۔ دوسروں کے آگے سے کھانا منع ہے، بلکہ آدمی کو اپنے سامنے سے کھانا چاہئے۔

۲۸۶۔ کھانا کے بیچ سے نہیں کھانا چاہئے، بلکہ کناروں سے کھانا چاہئے، کیونکہ طعام کے بیچ میں برکت نازل ہوتی ہے۔

۲۸۷۔ لقمہ اگر ہاتھ سے نیچے گر جائے تو اسے چھوڑ دینا منع ہے، بلکہ اسے صاف کر کے کھا لینا چاہئے اور شیطان کے لئے اسے نہیں چھوڑنا چاہئے۔

۲۸۸۔ مرد و عورت دونوں کے لئے سونا چاندی کے برتن میں کھانا پینا منع ہے۔

۲۸۹۔ کھڑے ہو کر کھانا پینا منع ہے۔

۲۹۰۔ برتن کے ٹوٹے ہوئے حصے سے پینا منع ہے، کیونکہ ہونٹ کٹ جانے یا خراش آنے کا ڈر ہے۔

۲۹۱۔ گھڑے کے منہ سے منہ لگا کر پینا منع ہے، اسی طرح بڑے برتن میں منہ لگا کر پینا منع ہے، بلکہ گلاس یا چھوٹے پیالے میں نکال کر پینا چاہئے۔

۲۹۲۔ برتن کے اندر ہی سانس لینا منع ہے۔ بلکہ باہر سانس لینا چاہئے۔

۲۹۳۔ ایک سانس سے پینا منع ہے، بلکہ تین سانس سے پینا چاہئے، اس

میں زیادہ سہولت اور آرام ہے۔

۲۹۴۔ کھانے پینے کی چیزوں میں پھونک مارنا منع ہے۔

۲۹۵۔ اٹے ہاتھ (بائیں ہاتھ) سے کھانا پینا منع ہے۔

۲۹۶۔ پیٹ کے بل لیٹ کر کھانا منع ہے۔

۲۹۷۔ جب دوسرے آدمی کے ساتھ کھا رہا ہو، تو ایک ساتھ دو دو کھجور یا

انگور اٹھا کر کھانا منع ہے، اگر ساتھی اجازت دے تو جائز ہے۔

۲۹۸۔ اہل کتاب کا برتن کا استعمال کرنا منع ہے، اگر دوسرا برتن نہ ہو، تو

اچھی طرح مانجھ کر استعمال کرنا چاہئے۔

۲۹۹۔ اس دسترخوان پر بیٹھنا منع ہے، جس پر شراب کا دور چلتا ہو۔

۱۵۔ سونے سے متعلق منہیات

۳۰۰۔ جس چھت کو چہار دیواری سے نہ گھیرا گیا ہو، اس پر سونا منع ہے،

کیونکہ چھت پر سے گرنے کا خطرہ ہے۔

۳۰۱۔ کسی جگہ تہارات گزارنا منع ہے، تاکہ آدمی کو خوف و وحشت نہ ہو،

خاص طور سے جب آدمی ڈرپوک اور کمزور دل کا ہو۔

۳۰۲۔ رات کو سوتے وقت چراغ، بلب، انگیٹھی یا چولہا وغیرہ جلتا

چھوڑ کر سونا منع ہے۔

۳۰۳۔ اگر ہاتھ میں جوٹھا وچکنائی لگی ہو، تو اس حالت میں ہاتھ دھلے بغیر سونا منع ہے۔

۳۰۴۔ پیٹ کے بل اوندھے منہ سونا منع ہے۔

۳۰۵۔ چت لیٹے ہوئے ایک پیر کو دوسرے پیر پر کھڑا کر کے رکھنا کہ جس سے ستر کھل جائے اور شرمگاہ کی بے پردگی ہو، منع ہے۔

۳۰۶۔ برا خواب دوسروں کے سامنے بیان کرنا منع ہے، نیز خواب کی بری تعبیر نکالنا منع ہے، کیونکہ شیطان اس سے آدمی کے ساتھ کھیلتا ہے۔

۱۶۔ متفرق امور میں منہیات

۳۰۷۔ بلا کسی شرعی سبب کے کسی کو قتل کرنا منع ہے۔

۳۰۸۔ فقر و افلاس کے خوف سے اولاد کو قتل کرنا منع ہے۔

۳۰۹۔ خودکشی کرنا منع ہے، خواہ اس کی جو بھی شکل ہو۔

۳۱۰۔ زنا کاری، بدکاری و حرام کاری منع ہے۔

۳۱۱۔ لواطت و اغلام بازی منع ہے۔

۳۱۲۔ شراب پینا، یا شراب نچوڑنا، یا بیچنا، یا پیالہ بھر کر دینا سب منع ہے۔

۳۱۳۔ والدین کی نافرمانی کرنا، انہیں جھڑکنا، ڈانٹنا، یا ان کے سامنے

بے ادبی سے ”ہوں“ یا ”اُف“ کہنا منع ہے۔

۳۱۴۔ بلا کسی شرعی سبب کے لڑائی کے میدان سے فرار ہونا منع ہے۔

۳۱۵۔ کسی بھی مسلمان مرد و عورت کو اس بات کی سزا دینا منع ہے، جو اس نے نہیں کیا ہے۔

۳۱۶۔ اللہ کی ناراضگی مول لے کر انسان کو خوش کرنا منع ہے۔

۳۱۷۔ عہد و معاہدہ میں پختہ قسم کھانے کے بعد اسے توڑنا منع ہے۔

۳۱۸۔ فحش نغمہ، طبلہ، بانسری، بربط اور ہر قسم کی موسیقی منع ہے۔

۳۱۹۔ اپنے باپ کے علاوہ خود کو کسی دوسرے کی طرف منسوب کرنا منع ہے، مثلاً نیچی ذات کا آدمی خود کو اونچی ذات کے کسی بڑے آدمی سے اپنی نسبت جوڑے اور اس کی طرف خود کو منسوب کرے۔

۳۲۰۔ آگ کے ساتھ سزا دینا منع ہے۔

۳۲۱۔ زندہ یا مُردہ کسی کو بھی جلانا منع ہے۔

۳۲۲۔ ”مُثلہ“ یعنی مردہ کا ہاتھ پیر، ناک، کان اور انگلی کا ٹنا منع ہے۔

۳۲۳۔ گناہ و معصیت، باطل اور ناجائز کاموں میں تعاون کرنا منع ہے۔

۳۲۴۔ مسلمان پر ہتھیاراٹھانا منع ہے۔

۳۲۵۔ بلا علم فتویٰ دینا منع ہے۔

۳۲۶۔ اللہ کی نافرمانی و معصیت میں کسی کی بھی اطاعت منع ہے۔

۳۲۷۔ جھوٹی قسم کھانا منع ہے، نیز ”بیمین غموس“ یعنی ایسی جھوٹی قسم جو

قصدا و ارادہ سے کھائی جائے، منع ہے۔

۳۲۸۔ اس آدمی کی گواہی قبول کرنا منع ہے جس نے کسی پاکدامن عورت پر زنا کا بہتان لگایا تھا اور چار گواہ پیش نہیں کر سکا تھا۔ ہاں! اگر توبہ کر لے تو پھر گواہی قبول کرنا درست ہے۔

۳۲۹۔ اللہ تعالیٰ کی حلال کردہ چیزوں کو حرام قرار دینا منع ہے۔

۳۳۰۔ شیطان کی پیروی اور اس کے نقش قدم پر چلنا منع ہے۔

۳۳۱۔ اپنے قول و فعل میں اللہ اور اس کے رسول ﷺ سے آگے بڑھنا

منع ہے۔

۳۳۲۔ بلا اجازت لوگوں کی باتیں سننا اور ٹوہ میں لگے رہنا منع ہے۔

۳۳۳۔ دوسرے کے گھر میں بلا اجازت تاکنا جھانکنا منع ہے۔

۳۳۴۔ دوسرے کے گھر میں بلا اجازت داخل ہونا منع ہے۔

۳۳۵۔ دوسروں کی شرمگاہ دیکھنا منع ہے۔

۳۳۶۔ دوسرے کی چیز پر دعویٰ کرنا منع ہے، جو اس کی نہیں ہے۔

۳۳۷۔ کسی ایسی چیز کی ڈینگ ہانکنا منع ہے، جو اس کے پاس نہیں ہے۔

۳۳۸۔ ایسے کام کی تعریف کے درپے ہونا منع ہے، جو اس نے نہیں کیا ہے۔

۳۳۹۔ اللہ کے عذاب سے ہلاک شدہ قوم کے دیار میں داخل ہونا منع

ہے، البتہ عبرت کے لئے جانا اور روتے ہوئے داخل ہونا درست ہے۔

۳۴۰۔ کسی کی جاسوسی کرنا اور اندرونی خفیہ باتوں کا پتہ لگانے کے درپے ہونا منع ہے۔

۳۴۱۔ نیک لوگوں یا نیک عورتوں سے بدن جن ہونا منع ہے۔

۳۴۲۔ ایک دوسرے سے حسد کرنا، آپس میں دشمنی رکھنا اور ایک دوسرے کے درپے آزار ہونا منع ہے۔

۳۴۳۔ باطل پر اصرار کرنا اور ناجائز کاموں میں ڈوبتے چلا جانا منع ہے۔

۳۴۴۔ تکبر، غرور، نخوت اور بیجا فخر کرنا منع ہے۔

۳۴۵۔ خود پسندی اور خود رائی منع ہے۔

۳۴۶۔ دنیا پر اتنا خوش ہونا کہ جس سے آدمی متکبر، مغرور اور سرکش بن جائے، منع ہے۔

۳۴۷۔ زمین پر اتر کر اور اُکڑ کر چلنا منع ہے۔

۳۴۸۔ لوگوں کا منہ چڑھانا اور ان کے سامنے تکبر کے ساتھ منہ پھلانا منع ہے۔

۳۴۹۔ صدقہ دے کر واپس لینا خواہ خرید کر ہی سہی، منع ہے۔

۳۵۰۔ اگر باپ نے اپنی اولاد کو قتل کر دیا ہے، تو اسے اس کے قصاص میں قتل کرنا منع ہے۔

۳۵۱۔ مرد کے لئے مرد کی شرمگاہ دیکھنا، نیز عورت کے لئے عورت کی

شرمگاہ دیکھنا منع ہے۔

۳۵۲۔ دوسرے کی ران دیکھنا منع ہے، خواہ مردہ ہی کی کیوں نہ ہو۔

۳۵۳۔ حرام مہینوں کی بے حرمتی کرنا منع ہے، البتہ ان مہینوں میں کفار و مشرکین سے جنگ کرنا جائز ہے۔ حرام مہینے رجب، ذوالقعدہ، ذوالحجہ اور محرم الحرام کے مہینے ہیں۔

۳۵۴۔ خبیث، ناجائز اور حرام کمائی سے خرچ کرنا منع ہے۔

۳۵۵۔ مزدور سے پورا کام لینا اور اس کی پوری مزدوری نہ دینا منع ہے۔

۳۵۶۔ اپنی اولاد کو عطیہ دینے میں نا انصافی کرنا کہ کسی کو زیادہ اور کسی کو کم دے، منع ہے۔

۳۵۷۔ کسی کا حق مارنے کی وصیت لکھنا منع ہے، نیز کسی کو اس کے حق سے محروم کرنے کی وصیت کرنا منع ہے۔

۳۵۸۔ کسی بھی وارث کے لئے وصیت کرنا منع ہے، کیونکہ اللہ تعالیٰ نے وارثین کو ان کو حق دے دیا ہے۔

۳۵۹۔ اپنے سارے مال و جائیداد کو صدقہ کرنے کی وصیت کرنا اور اپنے وارثین کو محتاج و قلاش چھوڑنا منع ہے، اگر کوئی ایسی وصیت کرتا ہے، تو اس کی وصیت صرف ایک تہائی مال میں نافذ ہوگی۔

۳۶۰۔ پڑوسی کے ساتھ برا سلوک کرنا اور اسے تکلیف پہنچانا منع ہے۔

۳۶۱۔ بلا کسی شرعی سبب کے کسی مسلمان سے تین دن سے اوپر ترکِ کلام اور ترکِ تعلق کرنا منع ہے۔

۳۶۲۔ بلا وجہ کنکریاں پھینکنا منع ہے، کیونکہ اس سے کسی کی آنکھ پھوٹ سکتی یا کسی کو چوٹ لگ سکتی ہے۔

۳۶۳۔ کسی پر ظلم کرنا اور حد پار کر جانا منع ہے۔

۳۶۴۔ قرأتِ قرآن کے ذریعہ ایک دوسرے پر برتری و فوقیت جتانے کی کوشش کرنا منع ہے، لیکن مدارس میں حفظِ قرآن کا مقابلہ کرنا جائز ہے۔

۳۶۵۔ دو آپس میں سرگوشی کرنے والوں کے درمیان جانا منع ہے۔

۳۶۶۔ دو پاس میں بیٹھے آدمیوں کے درمیان بیٹھنا منع ہے، ہاں! ان کی اجازت سے بیٹھ سکتا ہے۔

۳۶۷۔ کسی کو اسکی جگہ سے اٹھا کر اس کی جگہ بیٹھنا منع ہے۔

۳۶۸۔ آدمی سے اجازت لئے بغیر اس کے پاس سے اٹھ جانا منع ہے۔

۳۶۹۔ بیٹھے ہوئے آدمی کے سر کے پاس کھڑا ہونا منع ہے۔

۳۷۰۔ آدھے سایہ اور آدھی دھوپ میں بیٹھنا منع ہے، کیونکہ اس طرح

شیطان بیٹھتا ہے۔

۳۷۱۔ مسلمان کو تکلیف و ایذا پہنچانا منع ہے۔

۳۷۲۔ تیز دھار دار چیز سے مسلمان بھائی کی طرف اشارہ کرنا منع ہے۔

۳۷۳۔ بے نیام تلوار کسی سے لینا، یا کسی کو دینا منع ہے، کیونکہ اس میں تلوار لگ جانے کا خطرہ ہے۔

۳۷۴۔ بلا کسی شرعی سبب کے ہدیہ و تحفہ واپس کرنا منع ہے۔

۳۷۵۔ اسراف و فضول خرچی کرنا منع ہے، نیز مہمان کے لئے بیجا تکلفات کرنا منع ہے۔

۳۷۶۔ احمق و بے عقل لوگوں کے ہاتھ میں مال و پیسہ دینا منع ہے۔

۳۷۷۔ مرد و عورت میں اللہ تعالیٰ نے بعض کو بعض پر جو فضیلت و فوقیت دی ہے، اس کی تمنا کرنا منع ہے۔

۳۷۸۔ آپس میں ایک دوسرے سے لڑائی جھگڑا کرنا منع ہے۔

۳۷۹۔ حد جاری کرتے وقت زانی و زانیہ پر نرمی برتنا منع ہے۔

۳۸۰۔ احسان جتلا کر، یا دل کو ٹھیس پہنچا کر صدقہ کو باطل کرنا منع ہے۔

۳۸۱۔ گواہی چھپانا منع ہے۔

۳۸۲۔ یتیم پر رعب جما کر اس کو ذلیل کرنا اور سائل کو جھڑکنا منع ہے۔

۳۸۳۔ حرام، ناپاک اور خبیث چیزوں سے علاج کرنا منع ہے، کیونکہ

اللہ تعالیٰ نے حرام چیزوں میں شفا نہیں رکھی ہے۔

۳۸۴۔ جنگ میں عورتوں اور بچوں کو قتل کرنا منع ہے۔

۳۸۵۔ کسی بھی معاملہ میں بیجا تکلفات کرنا اور حد پار کر جانا منع ہے۔

۳۸۶۔ کسی بھی عالم کو لا جواب اور مغالطہ میں ڈالنے کے لئے پیچیدہ سوال کرنا اور اس سے اپنی ذہانت و برتری جتاننا، نیز فرضی امور اور من گھڑت مسائل دریافت کرنا جن کا کوئی فائدہ نہ ہو، منع ہے۔

۳۸۷۔ شطرنج اور زرد (ایک قسم کا کھیل) کھیلنا منع ہے۔

۳۸۸۔ جانوروں پر لعنت بھیجنا منع ہے۔

۳۸۹۔ مصیبت یا موت، یا تکلیف کے وقت چہرہ نوچنا، سینہ پیٹنا اور

گریبان پھاڑنا، یا کپڑے پھاڑنا منع ہے۔

۳۹۰۔ عوام اور سپلک کو دھوکہ دینا منع ہے۔

۳۹۱۔ دنیوی معاملہ میں اپنے سے اوپر والے آدمی کو دیکھنا منع ہے، بلکہ

اپنے سے نیچے کو دیکھنا چاہئے تاکہ اپنے اوپر اللہ تعالیٰ کے احسان و نعمت کی ناقدری و ناشکری نہ ہو۔

۳۹۲۔ کسی پر فخر کرنا، تفوق جمانا اور بڑائی جتاننا منع ہے۔

۳۹۳۔ وعدہ خلافی کرنا منع ہے۔

۳۹۴۔ امانت میں خیانت کرنا منع ہے۔

۳۹۵۔ جان بوجھ کر علم چھپانا اور عوام کو نہ بتانا منع ہے۔

۳۹۶۔ ناجائز سفارش کرنا منع ہے، نیز شرک و واسطہ بنانا منع ہے۔

۳۹۷۔ بلا حاجت و ضرورت لوگوں سے مانگنا اور سوال کرنا منع ہے۔

۳۹۸۔ سفر میں گھنٹی لے جانا منع ہے۔

۳۹۹۔ کتا پالنا منع ہے، البتہ شکار، گھر، کھیتی اور مال کی حفاظت کے لئے رکھنا جائز ہے۔

۴۰۰۔ حد کے علاوہ کسی بھی سزا میں دس کوڑے سے زیادہ مارنا منع ہے۔

۴۰۱۔ زیادہ ہنسنا منع ہے، کیونکہ اس سے دل مُردہ ہوتا ہے۔

۴۰۲۔ مریض کو اصرار روز بردستی کے ساتھ کھلانا پلانا منع ہے، کیونکہ اسے اللہ تعالیٰ کھلاتا پلاتا ہے۔

۴۰۳۔ کوڑھ والے آدمی کی طرف گھور کر اور نظریں گاڑ کر دیکھنا منع ہے۔

۴۰۴۔ مسلمان کو کسی بھی معاملہ میں خوفزدہ و دہشت زدہ کرنا منع ہے۔

۴۰۵۔ مسلمان بھائی کا سامان لینا، خواہ بطور مذاق ہی سہی، منع ہے۔

۴۰۶۔ ہدیہ یا عطیہ دے کر واپس لینا منع ہے، صرف باپ اپنے بیٹے کو دیا ہوا عطیہ واپس لے سکتا ہے۔

۴۰۷۔ بائیں ہاتھ سے کسی کو کچھ دینا، یا کسی سے کچھ لینا منع ہے۔

۴۰۸۔ نذر ماننا منع ہے، کیونکہ اس سے اللہ تعالیٰ کا فیصلہ نہیں بدلتا، بلکہ اس سے بخیل سے کچھ مال نکل جاتا ہے۔

۴۰۹۔ بلا تجربہ اور پریکٹس کے ڈاکٹری کرنا منع ہے۔ (نیم حکیم خطرہ جان)

۴۱۰۔ چیونٹی، شہد کی مکھی اور ہد ہد چڑیا کو مارنا منع ہے۔

۴۱۱۔ تنہا سفر کرنا منع ہے۔

۴۱۲۔ پڑوسی اگر ضرورت پر، پڑوسی کی دیوار میں لکڑی ٹھونکنا چاہے تو اسے روکنا منع ہے۔

۴۱۳۔ اشارہ سے سلام کرنا منع ہے۔ (زبان سے ادا کئے بغیر)

۴۱۴۔ صرف جان پہچان کے آدمی کو سلام کرنا منع ہے، بلکہ سلام سب کو کرنا چاہئے، خواہ آپ اسے پہچانیں، یا نہ پہچانیں۔

۴۱۵۔ سلام سے پہلے اگر سوال شروع کر دے تو اس کا جواب دینا منع ہے۔

۴۱۶۔ مرد کے لئے مرد کا بوسہ لینا، یا دینا منع ہے۔

۴۱۷۔ قسم کو حیلہ و بہانہ بنا کر نیک کام سے رک جانا منع ہے، بلکہ آدمی قسم توڑ دے اور نیک کام کرے اور قسم کا کفارہ ادا کر دے۔

۴۱۸۔ غصہ اور ناراضگی کی حالت میں فیصلہ کرنا، یا فیصلہ دینا منع ہے۔

۴۱۹۔ دونوں فریق کی باتیں سنے بغیر صرف ایک فریق کی بات سن کر

فیصلہ کرنا منع ہے۔

۴۲۰۔ غروب آفتاب کے وقت اور اس کے فوراً بعد چھوٹے بچوں کو گھر

سے باہر لے جانا منع ہے، یہاں تک کہ تاریکی اور اندھیری گہری ہو جائے، کیونکہ اس وقت شیطان شکار کے لئے باہر نکلتے ہیں۔

۴۲۱۔ رات کے وقت پھل توڑنا، نیز رات کو اس غرض سے کھیتی کا ٹٹا منع

ہے کہ کوئی فقیر نہ جان سکے اور اس طرح فقیروں کو ان کا حصہ نہ دے۔ ارشاد الہی ہے: ﴿وَأْتُوا حَقَّهُ يَوْمَ حَصَادِهِ﴾ (الأ نعام: ۱۴۱) ”فقیر کو اس کا حق کھیتی کاٹنے کے دن ہی دے دو“۔

۴۲۲۔ بازار یا لوگوں کی بھیڑ میں بلا نیام تیز دھار دار ہتھیار لے کر گھومنا منع ہے، کیونکہ کسی کو بھی بلا ارادہ لگنے کا خطرہ ہے۔

۴۲۳۔ جہاں طاعون پھیلا ہوا ہو، وہاں سے بھاگنا، یا دوسری جگہ سے طاعون زدہ جگہ پر جانا منع ہے۔

۴۲۴۔ جمعہ، ہفتہ، اتوار اور بدھ کو چچنا لگوانا منع ہے، جمعرات، پیر اور منگل کو چچنا لگوانا چاہئے۔

۴۲۵۔ جو آدمی چھینکنے کے بعد ”الْحَمْدُ لِلَّهِ“ نہ کہے، اس کی چھینک کا جواب دینا منع ہے۔

۴۲۶۔ قبلہ رخ (جدھر کعبہ شریف ہے) تھوکنا منع ہے۔

۴۲۷۔ بیچ راستہ میں سفر میں پڑاؤ ڈالنا منع ہے، کیونکہ یہ جانوروں کا ٹھکانہ ہے، بلکہ راستہ سے ہٹ کر کسی ایک کنارہ پر پڑاؤ ڈالنا چاہئے۔

۴۲۸۔ ریح (ہوا) خارج ہونے پر ہنسنا منع ہے، کیونکہ اس سے کوئی انسان محفوظ نہیں، اور اس میں دوسروں کی رعایت بھی ہے۔

۴۲۹۔ خوشبو، پھول اور تکیہ وغیرہ کا تحفہ و ہدیہ واپس کرنا منع ہے، بلکہ

اسے قبول کر لینا چاہئے۔

اخیر میں اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ ہماری اس حقیر کوشش کو قبول فرمائے اور ہمیں ہر چھوٹے و بڑے، ظاہری و باطنی گناہوں اور فحش کاموں سے بچائے، اور ہمیں اپنی ناراضگی کے تمام اسباب سے دور رکھے، ہماری توبہ قبول فرمائے۔ وہی دعا و فریاد سننے والا اور سب سے قریب و مجیب ہے۔

﴿سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ، أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ﴾ ”اے اللہ! تیری ذات پاک ہے اور میں تیری تعریف کرتا ہوں، اور اس بات کی شہادت دیتا ہوں کہ تیرے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں، اے اللہ! میں تجھ سے اپنے گناہوں کی بخشش طلب کرتا ہوں اور ان سے توبہ کرتا ہوں۔“

وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ
أَجْمَعِينَ وَمَنْ تَبِعَهُمْ بِإِحْسَانٍ إِلَى يَوْمِ الدِّينِ۔

مشتاق احمد کریمی

صدر الہلال ایجوکیشنل سوسائٹی کٹیہار، بہار

مدینہ طیبہ

مملکت سعودی عرب

جمعہ شب ۱۲ بجے

۱۵ ستمبر ۱۹۹۵ء

فہرست مضامین کتاب

نمبر شمار	عناوین	صفحہ نمبر
۱-	عرض مترجم	۳
۲-	مقدمہ مولف	۶
۳-	قرآن و حدیث میں وارد چند منہیات	۸
۴-	عقائد سے متعلق منہیات	۹
۵-	طہارت سے متعلق منہیات	۱۴
۶-	صلاۃ سے متعلق منہیات	۱۵
۷-	مساجد سے متعلق منہیات	۱۹
۸-	میت و جنازہ سے متعلق منہیات	۲۱
۹-	صوم سے متعلق منہیات	۲۲
۱۰-	حج و قربانی سے متعلق منہیات	۲۳
۱۱-	خرید و فروخت اور کمائی سے متعلق منہیات	۲۴
۱۲-	نکاح سے متعلق منہیات	۲۸
۱۳-	عورتوں سے متعلق منہیات	۳۲
۱۴-	کھانے اور ذبح کرنے سے متعلق منہیات	۳۳

صفحہ نمبر	مضامین	نمبر شمار
۳۵ متعلق منہیات	۱۷-
۳۸ متعلق منہیات	۱۸-
۴۱ کھانے پینے سے متعلق منہیات	۱۹-
۴۲ متعلق منہیات	۲۰-
۴۳ متفرق امور میں منہیات	۲۱-
۵۵ فہرست مضامین کتاب	۲۲-
۵۷ ضعیف حدیث پر عمل کے شرائط	۲۳-

ضعیف حدیث پر عمل کے شرائط

حافظ سخاوی رحمہ اللہ (القول البدیع/ ۱۹۵) نے نقل کیا ہے کہ حافظ ابن حجر رحمہ اللہ نے فرمایا کہ ضعیف حدیث پر عمل کرنے کی تین شرطیں ہیں:

- ۱۔ ضعف شدید نہ ہو۔ یہ متفق علیہ شرط ہے، اس طرح حدیث کے راویوں میں کوئی کذاب، متہم یا فحش غلط روایت کرنے والا راوی نہ ہو۔
- ۲۔ وہ ضعیف حدیث کسی عمومی اصل کے تحت آتی ہو۔ اس طرح وہ موضوع حدیث نہ ہو کہ سرے سے اس کی کوئی اصل نہیں ہوتی۔

۳۔ اس پر عمل کرتے وقت اس کے ثبوت کا اعتقاد نہ ہو۔ اس طرح رسول اللہ ﷺ کی طرف ایسی بات کی نسبت نہ کی جائے جو آپ ﷺ نے نہیں کہی ہے۔

اخیر کی دونوں شرطیں علامہ ابن عبدالسلام اور علامہ ابن دقیق العید سے بھی منقول ہیں، اور پہلی شرط پر علامہ علائی نے اتفاق نقل کیا ہے۔ (رد المحتار حاشیہ در مختار لابن عابدین ج ۱ ص: ۲۵۳ مطبوعہ دار عالم الکتب، ریاض، الأ جوبۃ الفاضلۃ/ ۴۳، ۴۴ مولفہ علامہ عبدالحی کھنوی، تحقیق عبدالفتاح ابو غدہ)

محدث شیخ بدرالدین حسینی نے فضائل اعمال میں ضعیف حدیث پر عمل کی دو شرطیں بیان کی ہیں:

- ۱۔ اس حدیث کے لفظ کو نبی کریم ﷺ کی طرف منسوب نہ کیا جائے۔
- ۲۔ اس حدیث سے ثابت حکم کسی صحیح حدیث یا معروف حدیث کے حکم کے خلاف نہ ہو۔ (منقول از مقدمہ زاد المعاد/ ۱۱، ۱۲، متن و حاشیہ مطبوعہ دار الریان ایڈیشن پندرہواں)